9125 ـ ٹیلی فون میں دوران انتظار موسیقی سننا

سوال

ایک مسلمان بھائی کا سوال ہے کہ:
" آفس کے اندر اگر ٹیلی فون پر کسی سے بات کرنی ہو تو انٹر کام کے نظام میں غیر مسلموں نے انتظار کے وقت موسیقی لگا رکھی ہے تو کیا میں بھی اس میں گنہگار ہونگا ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ اس برائی کو ختم کرنے کا اختیار رکھتے ہیں تو اس برائی پر آپ کا مواخذہ کیا جائیگا، اور اگر یہ معاملہ آپ کے اختیار میں نہیں تو پھر مواخذہ نہیں، لیکن اس میں بھی شرط یہ ہے کہ آپ جان بوجھ کر یہ موسیقی نہ سنیں، اور اس سے لذت و فرحت محسوس نہ کریں.

کیونکہ موسیقی حرام ہے، اور اسی طرح گانے بھی حرام ہیں، اس کی تفصیل معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (5011) کے جواب کا مطالعہ کریں.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور لوگوں میں سے کچھ ایسے لوگ ہیں جو لہو الحدیث خریدتے ہیں .... الآیۃ لقمان (6).

ابن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ لہو الحدیث کی تفسیر کرتے ہوئے کہتے ہیں:

" اس سے مراد گانا بجانا ہے "

اس کے علاوہ کئی ایک صحابہ کرام اور سلف رحمہ اللہ نے بھی یہی تفسیر کی ہے.

اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے اس میں فرق کرتے ہوئے کہا ہے کہ:

" لذت اور سرور حاصل کرنے کے قصد و ارادہ سے سننا، اور بغیر ارادہ اور قصد کے راہ جاتے ہوئے بغیر اختیار کان میں پڑنا ایک جیسا نہیں اس میں فرق ہے، اس میں کوئی گناہ نہیں، اور پھر اللہ تعالی کسی بھی جان کو اس کی استطاعت و طاقت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا "

اس لیے اگر دوسری جانب سے ٹیلی فون میں انتظار کے وقت موسیقی لگا دی جائے تو آپ حسب استطاعت اسے سننے سے احتراز کریں اور آپ ان نغموں کو نہ سنیں، اور اللہ تعالی سے استغفار کرتے رہیں، یقینا اللہ تعالی بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے.

واللہ اعلم .